ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج دیپالپور

گرمیوں کی چھٹیوں کا کام

پہلی میعاد

تعلیمی سیشن ۲۰۲۲ء تا ۲۰۲۱ء

اسلامیات

نام طالبعلم / طالبہ:----------------- والد کا نام:-------------------

جماعت: ہفتم سیکشن:-----------------

کل نمبر:------------------ حاصل کردہ نمبر:--------------

کلاس انچارج کا نام / دستخط:---------- سیکشن ہیڈ دستخط:----------

پرنسپل دستخط:--------

بلاک سلیبس سیشن ۲۰۲۲۔۲۰۲۱

مضمون	پہلی معیاد
اسلامیات	ناظرہ قرآن: پارہ نمبر 13 حفظ: سورۃ الزلزال۔ سورۃ الضحیٰ، سورۃ القارعہ اسباق: 1۔ رسولوں پر ایمان 2۔ اسلام میں عبادت کا تصور، 3۔ دعا کی اہمیت 4۔ زکوٰۃ کی اہمیت 5- فتح مکہ 6- غزوہ تبوک 7- حضرت عائشہ

نوٹ:

عزیز طلباء پانچ وقت کی نماز ادا کیجیے اور روزانہ حصہ ناظرہ وحفظ کی تلاوت کریں۔

اور تمام سوالات کے جواب یاد کرنے کے بعد تحریر کیجئے۔

تاریخ: یکم جولائی ۲۰۲۱ دن: جمعرات

سبق نمبر: 1 رسولوں پر ایمان

عنوان: سوالات کے مختصر جواب

تدریسی مقاصد: بچوں کو امتحانی نقطہ نظر سے نادیدہ سوالات کی تیاری کروان

(الف): رسول کے معنی کیا ہیں؟

جواب: رسول کے لغوی معنی پیغام دے کر بھیجا ہوا کے ہیں۔ اصطلاح میں رسول کے معنی ہیں: ایسا برگزیدہ شخص جو اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچائے۔

جواب: ____

____

____

____

(ب): انبیاء اور رسول کس بات کی تبلیغ کرتے ہیں؟

جواب: سب انبیاء اور رسول نے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا درس دیا۔ بُرے کاموں سے بچنے اور نیک کام کرنے کی تلقین کی اور تقویٰ اختیار کرنے کی ہدایت کی تا کہ آخرت میں کامیابی و کامرانی حاصل ہو سکے۔

جواب: ____

____

____

____

(ج): رسالت پر صحیح ایمان کے حامل لوگ کون ہیں؟

جواب: رسالت پر صحیح ایمان کے حامل وہی لوگ ہیں جو رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہیں۔

جواب:

(د):رسالت کے تقاضوں کو پورا کرنے سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

جواب:رسالت کے تقاضوں کو پورا کرنے سے صحیح ایمان نصیب ہوتا ہے۔دنیا اور آخرت میں کامیابی اور سرخروئی رسالت کے تقاضوں پر عمل کرنے سے ہے۔

جواب:

(ہ):بارگاہِ رسالت میں معمولی سے بے ادبی کا کیا نقصان ہے؟

جواب:بارگاہ رسالت میں معمولی سی بے ادبی ساری زندگی کے نیک اعمال کو غارت کر دیتی ہے۔یہاں تک کہ انسان دولت ایمان سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔سب نبیوں کی تعظیم ضروری ہے۔

جواب:

تاریخ:02جولائی2021　　　　　　　　　　　　　　　دن: جمعہ

سبق نمبر1: رسولوں پر ایمان

عنوان:سوالات کے تفصیلی جواب

تدریسی مقاصد: بچّے سبقی معلومات سوال وجواب کی صورت میں یاد کر سکیں۔

(الف):عقیدہ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

جواب:اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء اور رسول مبعوث فرمائے۔یہ سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اور حضرت محمد پر ختم ہو گیا۔ آپ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔ آپ کے بعد کوئی رسول یا نبی نہیں آئے گا۔اس عقیدے کو عقیدہ ختم نبوت کہتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔"

جواب:______________________________

____

____

____

____

____

____

____

____

(ب): تعظیمِ رسول ﷺ سے کیا مراد ہے؟جواب:رسالت کا ایک تقاضا تعظیمِ رسول ﷺ کو قرار دیا گیا ہے۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"جو لوگ آپ ﷺ پر ایمان لائیں، آپ ﷺ کی تعظیم کریں۔آپ ﷺ کی مدد کریں اور اس نور کی پیروی کریں جو آپ ﷺ کے ساتھ اتارا گیا ہے وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔"

بارگاہ رسالت میں معمولی سی بے ادبی ساری زندگی کے نیک اعمال کو غارت کر دیتی ہے۔ یہاں تک کہ انسان دولت ایمان سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔ سب نبیوں کی تعظیم ضروری ہے۔

جواب:____

(ج): رسالت کا ایک تقاضا اطاعت رسول ﷺ ہے، وضاحت کریں؟

جواب: رسول اکرم ﷺ کے ہر حکم کی اطاعت کرنا اور زندگی کے سب معاملات میں آپ ﷺ کے احکام اور ہدایات پر چلنا رسالت پر ایمان کا ایک تقاضا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا واحد طریقہ یہی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی اطاعت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اے مومنو! اللہ کی اطاعت کرو اور اُسکے رسول کی اطاعت کرو۔"

رسول اللہ ﷺ کی مبارک سنتوں کی اتباع بھی ضروری ہے۔ اطاعت کا تعلق قولی احکام سے ہے مگر اتباع کا تعلق عملی ہدایات اور اسوہ حسنہ کے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"تم میری اتباع کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا۔"

جواب:

تاریخ:05جولائی ۲۰۲۱ دن: پیر

سبق نمبر:2 اسلام میں عبادت کا تصور

عنوان: سوالات کے مختصر جواب

تدریسی مقاصد: بچوں کو امتحانی نقطہ نظر سے نادیدہ سوالات کی تیاری کروانا۔

(الف): اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنوں کو کس لیے پیدا کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں"

جواب:____

(ب): قرآن مجید میں سب سے زیادہ کس چیز کا حکم آیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں سب سے زیادہ نماز کا حکم آیا ہے

جواب:____

(ج): حج کیسی عبادت ہے؟

جواب: حج ایک مالی اور بدنی عبادت ہے۔

جواب:____

۔(د): حج کا عظیم الشان اجتماع کس بات کی علامت ہے؟

جواب: حج کے عظیم الشان اجتماع سے اُمت مسلمہ کی شان و شوکت کا اظہار ہوتا ہے اور اتحاد و یگانگت کا عملی مظاہرہ بھی ہوتا ہے۔

جواب:____

(ہ): قرآن مجید میں نماز کے ساتھ کس عبادت کا حکم آیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں نماز کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم آیا ہے۔

جواب:____

تاریخ:06جولائی۲۰۲۱ دن:منگل

سبق نمبر2: اسلام میں عبادت کا تصور

عنوان:سوالات کے تفصیلی جواب

تدریسی مقاصد: سوالات کے تفصیلی جوابات اخذ کرنا۔

(الف):عبادت سے کیا مراد ہے؟

جواب:اسلام میں عبادت کا تصور بہت وسیع ہے۔اگرچہ اسلام نے نماز، زکوٰۃ،روزہ اور حج کے ذریعے عبادات کا جامع نظام دیا ہے۔اس کے علاوہ دیگر اخلاقی، معاشی اور معاشرتی تعلیمات پر عمل کرنا بھی عبادت ہے۔علاوہ ازیں حقوق العباد کی ادائیگی بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے۔اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں۔

جواب:روزہ بھی اسلامی عبادات میں سے ایک اہم عبادت ہے۔حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کو روزہ دار کے منہ کی بو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔یہ ایسی عبادت ہے جس میں ریاکاری یا دکھلاوا نہیں ہوتا اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"کہ روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا۔"

قیامت کے دن جنت کے آٹھ دروازوں میں سے ایک دروازہ صرف روزہ داروں کے لیے مخصوص ہو گا۔

جواب:______________________________

____

____

____

____

____

____

____

(ج): زکوٰۃ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: زکوٰۃ مالی عبادت ہے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی سے مال پاک ہو جاتا ہے۔ زکوٰۃ بھی اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک ہے۔ سورۃ التوبہ میں زکوٰۃ کے آٹھ مصارف کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ ان میں فقراء، مساکین، عاملین، نو مسلم، غلام، قرض دار، اللہ کے راستے میں جہاد یا حصولِ علم میں مشغول اور مسافر شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نماز کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ نہیں کرتے تو اُن کو قیامت کے دن سخت عذاب ہو گا۔ زکوٰۃ کا سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ معاشرے میں محبت، ہمدردی اور امن و سکون کی فضا پیدا ہوتی ہے۔

جواب:

(د): حج کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: حج ایک مالی اور بدنی عبادت ہے۔ یہ اسلام کا اہم رکن ہے اور ہر صاحبِ استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے

"کہ جس نے اس طرح حج کیا کہ گناہوں اور فضول باتوں سے بچا رہا تو وہ پچھلے گناہوں سے بالکل پاک ہو جاتا ہے۔"

حج ایک ایسی جامع عبادت ہے جس میں تمام دیگر عبادات کی روح شامل ہے۔حج کا ہر مرحلہ روحانی واخلاقی تربیت کا حامل ہے۔حج کے عظیم الشان اجتماع سے اُمتِ مسلمہ کی شان وشوکت کا اظہار ہوتا ہے اور اتحادو یگانگت کا عملی مظاہرہ بھی۔حج کا اصل فائدہ روحانی تربیت ہے۔یہ قربِ الٰہی کا بہترین ذریعہ ہے۔

جواب:____

تاریخ:07-جولائی۲۰۲۱ دن:بدھ

سبق نمبر :3دعا کی اہمیت وفضیلت

عنوان:سوالات کے مختصر جواب

تدریسی مقصد:بچوں کو امتحانی نقطہ نظر سے نادیدہ سوالات کی تیاری کروانا۔

(الف):اللہ تعالیٰ سے دُعا نہ مانگنا کس کے مترادف ہے؟

جواب:اللہ تعالیٰ سے دعا نہ مانگنا تکبر کے مترادف ہے۔تکبر شیطانی صفت ہے جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔

جواب:____

(ب):نبی اکرم ﷺ کون سی دعا کثرت سے مانگا کرتے تھے؟

جواب:نبی اکرم ﷺ یہ دعا کثرت سے مانگا کرتے تھے:

" اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

جواب:

____

____

____

(ج): نبی اکرم ﷺ کس طرح دعا مانگا کرتے تھے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ اکثر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلا کر دعا مانگا کرتے تھے۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے، اس کی حمد و ثنا کرتے، اس کی رحمتوں اور نعمتوں کا شکر بجالاتے اور سب سے آخر میں اپنی خواہش کا اظہار کیا کرتے تھے۔

جواب:

____

____

____

(د): اگر دعا فوراً قبول نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

جواب: اگر دعا فوراً قبول نہ ہو تو بے صبری کا مظاہرہ نہ کیا جائے بلکہ بار بار دُعا کی جائے۔

جواب:____

(ہ): دعا مانگتے ہوئے دل میں کیا یقین رکھنا چاہیے؟

جواب: دل میں پختہ یقین رکھا جائے کہ اللہ تعالیٰ دعا کو ضرور قبول کرے گا۔

جواب:____

تاریخ:07-جولائی ۲۰۲۱ دن:جمعرات

سبق نمبر 3: دعا کی اہمیت وفضیلت

عنوان: سوالات کے تفصیلی جواب

تدریسی مقاصد: سوالات کے تفصیلی جوابات اخذ کرنا۔

(الف): اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگنے کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگنا اعلیٰ درجے کی عبادت ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے عبادت کی روح قرار دیا ہے۔ جب کوئی بندہ انتہائی عاجزی اور انکساری سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجات پیش کرتا ہے اور اسی کو حاجت روا اور کارساز سمجھتا ہے، تو اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے بے حد پیار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

جواب: ________________________________

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

(ب): دُعا مانگنے کی فضیلت بیان کریں۔

جواب: نبی اکرم ﷺ نے دعا کی فضیلت بیان فرماتے ہوئے اسے مومن کا ہتھیار قرار دیا ہے۔ قرآن مجید میں بہت سے انبیائے کرام کی دعاوں کا ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے اور پیغمبر دُکھ، تکلیف، مصیبت اور آزمائش کے وقت اپنے رب کے حضور اپنی حاجات پیش کرتے رہے۔ اگر کوئی دعا اللہ تعالیٰ کی کسی حکمت کے تحت درجہ قبولیت حاصل نہ کرے، تو اللہ قیامت کے روز اس دعا کا بہترین بدلہ عطا فرمادے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا نہ مانگنا تکبر کے مترادف ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص سے ناراض ہو جاتا ہے، جو اپنی حاجتوں اور ضرورتوں کے وقت اس دعا نہیں کرتا۔

جواب:____________________________________

(ج): قرآن مجید میں دُعا مانگنے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔"

ایک اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں"۔

جواب:____________________________________

(د): دُعامانگنے کے کوئی سے پانچ آداب بیان کریں۔

جواب: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعامانگنے کے کچھ آداب درج ذیل ہیں:

۱: بہتر ہے کہ دعاباوضو ہو کر مانگی جائے۔

۲: دعاقبلہ رخ ہو کر مانگی جائے۔

۳: دعاکے وقت ہتھیلیوں کارُخ چہرے کی جانب ہو اور دعا کے بعد چہرے پر ہاتھ پھیر لیے جائیں۔ ۴: دعامیں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی خوب حمد و ثنا بیان کی جائے ۔ پھر نبی اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھا جائے۔ اس کے بعد اپنے لیے دعامانگی جائے

۵: دعاکرتے وقت پورادھیان اللہ تعالیٰ کی طرف رہے۔

۶: دعاانتہائی عاجزی اور خشوع و خضوع سے مانگی جائے۔

جواب:

تاریخ:12جولائی۲۰۲۱ دن:پیر

سبق نمبر:4زکوۃ کی اہمیت

عنوان:سوالات کے مختصر جواب

تدریسی مقاصد: بچوں کوامتحانی نقطہ نظر سے نادیدہ سوالات کی تیاری کروانا۔

(الف):زکوۃ کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب:زکوۃ ان لوگوں پر فرض ہے جن کے پاس ایک خاص مقدار میں سونا،چاندی،نقدی یاسامانِ تجارت موجود ہو۔اس خاص مقدار کو نصاب کہتے ہیں۔سونے کانصاب ساڑھے سات تولے اور چاندی کانصاب ساڑھے باون تولے ہے۔زکوۃ کسی مال یاچیز پراس وقت فرض ہوتی ہے جب اسے جمع کیے ہوئے پوراایک سال گزر جائے۔

جواب:

(ب):زکوۃ دینے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کیاارشاد فرماتا ہے؟

جواب:اللہ تعالیٰ کاارشاد ہے:

"ہے کوئی جو اللہ کو اچھا قرض دے تو اللہ اس کے لیے اس قرض کو بہت گنا بڑھادے"۔(سورۃ البقرۃ:۲۴۵)

جواب:____

(ج):زکوٰۃ کے دو فائدے لکھیں۔

جواب:۱:زکوٰۃ کی ادائیگی سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے اور وہ بڑھتا ہے۔

۲:زکوٰۃ کی رقم سے قومی بہبود کے فلاحی کام مکمل ہوتے ہیں۔۳:زکوٰۃ کے ذریعے معاشرے سے غربت وافلاس کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

جواب:

____

____

____

(د):اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیے گئے مال کی کیا حیثیت ہے؟

جواب:جب کوئی مسلمان مال ودولت جیسی نعمت اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور اسے اپنے اوپر قرض قرار دیتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ یہ قرض کئی گنا بڑھا کر واپس کرے گا۔

جواب:

____

____

____

(ہ):معاشرے سے غربت وافلاس کا خاتمہ کیسے کیا جاسکتا ہے؟

جواب:زکوٰۃ کے ذریعے معاشرے سے غربت وافلاس کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

جواب:____

تاریخ:۱۳-جولائی۲۰۲۱ دن:منگل

سبق نمبر4:زکوۃ کی اہمیت

عنوان:سوالات کے تفصیلی جواب

تدریسی مقاصد:سوالات کے تفصیلی جوابات اخذ کرنا۔

(الف):زکوٰۃ کا معنی و مفہوم بیان کریں۔

جواب:زکوٰۃ کا لغوی معنی ہیں پاک ہونا،بڑھنا یا نشوونما پانا۔اصطلاح میں حلال طریقے سے کمائے گئے مال میں سے مقررہ شرح کے ساتھ معین حصہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا زکوٰۃ کہلاتا ہے۔زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد مسلمان کا مال نہ صرف پاک ہو جاتا ہے بلکہ اس میں برکت ہوتی ہے اور وہ مزید بڑھتا ہے۔

جواب:______________________________

____

____

____

____

____

____

____

____

____

(ب):زکوٰۃ کے مصارف کون کون سے ہیں؟

جواب:مصارفِ زکوٰۃ سے مراد زکوٰۃ کے مستحق افراد ہیں۔ان کی تعداد آٹھ ہے۔

سورۃ التوبہ میں مصارفِ زکوٰۃ کی تفصیل بیان کر دی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

" صدقات یعنی زکوٰۃ وخیرات تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنانِ صدقات کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیفِ قلوب منظور ہے اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرض داروں (کے قرض ادا کرنے) میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیے)۔

جواب:____

(ج):زکوٰۃ کی فضیلت واہمیت لکھیں۔جواب:زکوٰۃ اہم ترین مالی عبادت ہے۔قرآن مجید میں نماز کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ دینے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

" اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو"۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اس بات کا اظہار بھی ہے کہ مال و دولت دراصل اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت ہے۔جب کوئی مسلمان مال و دولت جیسی نعمت اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور اسے اپنے اوپر قرض قرار دیتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ یہ قرض کئی گنا بڑھا کر واپس کرے گا۔اسلام میں زکوٰۃ ادا کرنے کا بہت زیادہ ثواب اور ادا نہ کرنے کا بہت بڑا گناہ ہے۔

جواب:____

تاریخ:۱۴-جولائی۲۰۲۱ دن:بدھ

سبق نمبر:5 فتح مکہ

عنوان:سوالات کے مختصر جواب

تدریسی مقاصد:بچوں کو امتحانی نقطہ نظر سے نادیدہ سوالات کی تیاری کروانا۔

سوال: حضور ﷺ نے کفارِ مکہ کو کونسی تین شرائط پیش کیں؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے قریش کو یہ تین شرطیں پیش کیں:

1:بنو خُزاعہ کے مقتولین کا خون بہادیں۔

جواب:

2:بنو بکر کی حمایت سے دست بردار ہو جائیں۔

جواب:

3:معاہدہ حدیبیہ کے ختم کرنے کا اعلان کریں

جواب:

(ب):لشکر اسلام نے مر الظہران پہنچ کر کیا کام کیا؟

جواب:لشکر اسلام نے مر الظہران پہنچ کر پڑاؤ کیا۔ یہاں سے مکہ تھوڑے ہی فاصلے پر تھا۔ رسول اللہ کے حکم سے تمام فوج نے الگ الگ جگہ آگ روشن کی۔

جواب:

(ج): حضور ﷺ نے ابوسفیان کی عزت افزائی کس طرح فرمائی؟

جواب: حضور ﷺ نے ابوسفیان کو عزت دی اور فرمایا کہ جو کوئی ابوسفیان کے گھر میں پناہ لے گا اسے امان ہے

جواب:

(د): حضور ﷺ بتوں کو ٹھوکر مارتے ہوئے کیا فرماتے جاتے تھے؟

جواب: آپ ﷺ بتوں کو ٹھوکر مارتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے۔

"حق آگیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل مٹنے ہی والا ہے"۔

(ہ): حضور ﷺ نے قریش سے خطاب میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد اور ثنا کے بعد قریش سے فرمایا:

قریش کے لوگو! تمہارا کیا خیال ہے میں تمہارے ساتھ کیسا سلوک کرنے والا ہوں؟

وہ بولے: اچھا۔ آپ شریف بھائی ہیں اور شریف بھائی کے صاحب زادے ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

"تو میں تم سے وہی بات کہہ رہا ہوں، جو حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں سے کہی تھی۔ آج تم پر کوئی سرزنش نہیں جاؤ تم سب آزاد ہو۔"

۲۶-تاریخ:جولائی۲۰۲۱ دن:پیر

سبق نمبر 5:فتح مکہ

عنوان:سوالات کے تفصیلی جواب

تدریسی مقاصد:سوالات کے تفصیلی جوابات اخذ کرنا۔

الف):فتح مکہ کا پس منظر اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب:صلح حدیبیہ میں مسلمانوں اور قریش مکہ کے درمیان یہ طے پایا تھا کہ دونوں دس سال تک جنگ نہیں کریں گے، عرب قبائل جس فریق کے ساتھ ملنا چاہیں مل جائیں۔قبیلہ بنو خزاعہ مسلمانوں کا حلیف بن گیا، جبکہ بنو بکر نے قریش مکہ کے ساتھ معاہدہ کر لیا۔پرانی دشمنی کی بنا پر بنو بکر نے بنو خزاعہ پر رات کی تاریکی میں حملہ کر دیا۔بنو خزاعہ نے مجبوراً خانہ کعبہ میں پناہ لی، لیکن بنو بکر نے حرم میں داخل ہو کر بنو خزاعہ کا خون بہایا۔قریش مکہ نے بنو بکر کا بھرپور ساتھ دیا۔بنو خزاعہ کے ایک وفد نے رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ قریش اور بنو بکر نے معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے۔صلح کی کوششیں ہوئیں لیکن تمام کوششیں ناکام ہوئیں۔آپ ﷺ نے مکہ پر چڑھائی کر دی اور بغیر کسی جنگ و جدل کے مکہ فتح ہو گیا۔

جواب:

____

____

____

____

____

____

____

____

____

(ب):حضرت ابو سفیان کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:ابو سفیان بن حرب قریش کے قبیلے عبد شمس کے ایک رکن تھے۔ان کا نام صخر تھا اور کنیت ابو سفیان تھی۔آپ کی ولادت عام الفیل سے دس سال پہلے مکہ میں ہوئی۔فتح مکہ کے وقت ابو سفیان نے مکہ سے باہر آ کر اطاعت قبول کر لی تھی جس پر نبی کریم ﷺ نے اعلان فرمایا کہ ابو سفیان کا گھر جائے امان ہے۔مسلمان ہونے کے بعد ابو سفیان نے غزوہ حنین اور محاصرہ طائف میں شرکت کی۔آپ نے 88 برس کی عمر میں وفات پائی۔

جواب:

____

____

____

____

____

____

(ج): فتح مکہ کی مناسبت سے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے بارے میں ایک پیراگراف تحریر کریں۔

جواب: حضور ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے آپ ﷺ نے اسلامی لشکر کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لشکر سے لڑنے کے لیے قریش کے کچھ نوجوان آئے، جو معمولی سی جھڑپ میں قریباً تیرہ لاشیں چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اس کے بعد حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ مکرمہ کے گلی کوچوں سے ہوتے ہوئے کوہِ صفا پر حضور ﷺ سے جا ملے۔

جواب:

____

____

____

____

____

____

(د): حضور ﷺ کا فتحِ مکہ کے موقع پر مسجد حرام میں داخل ہونے کا منظر اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: حضور ﷺ انصار اور مہاجرین کے ساتھ مسجد حرام کے اندر تشریف لائے۔ حجرِ اسود کو چوما اور اپنی اونٹنی پر بیت اللہ کا طواف کیا۔ طواف کے بعد حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خانہ کعبہ کی چابی لی۔ اس وقت آپ ﷺ کے ہاتھ میں ایک کمان تھی اور بیت اللہ کے اندر تین سو ساٹھ بُت رکھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے اسی کمان سے خانہ کعبہ کے اندر رکھے ہوئے تمام بت گرا دیے۔ آپ ﷺ بتوں کو ٹھوکر مارتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے۔

<u>**"حق آ گیا اور باطل مٹ گیا بے شک باطل مٹنے ہی والا ہے"**</u>

جواب:

____

____

____

____

____

____

____

____

____

تاریخ:۲۷-جولائی۲۰۲۱ دن:منگل

سبق نمبر:6 غزوہ تبوک

عنوان:سوالات کے مختصر جواب

تدریسی مقاصد:سوالات کے جوابات اخذ کرنا۔

سوال:رومی فوجیں کس ملک کی سرحد پر جمع ہونا شروع ہوئیں؟

جواب:رومی فوجیں شام کی سرحد پر جمع ہونا شروع ہوئیں۔

جواب:____

____

سوال:ہرقل نے کتنے افراد کا لشکر تیار کیا؟

جواب:ہرقل نے چالیس ہزار کا لشکر تیار کیا۔

جواب:____

____

سوال:حضرت ابو بکر صدیقؓ نے غزوہ تبوک کی تیاری کے لیے کیا پیش کیا؟

جواب:حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اپنے گھر کا سارا سامان آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔

جواب:______________________________________

سوال_ بعض صحابہ کی آنکھوں سے آنسو کیوں نکل پڑے؟

جواب: آپ ﷺ نے سواریوں کی کمی کی وجہ سے بعض صحابہ کو مد

ینہ مین رہنے کا حکم دیا۔ خلوص، جزبات اور جہاد میں ساتھ نہ جانے کی حسرت میں صحابہ کی آنکھوں میں آنسو آگ ئے۔

جواب:______________________________________

سوال: جیش العسرۃ سے کیا مراد ہے؟

جواب: جیش العسرہ سے مراد ہے تنگی کا لشکر۔ غزوہ تبوک کو سامان اور سواریوں کی کمی کی وجہ سے جیش العسرہ کہا جاتا ہے۔

جواب:______________________________________

____

تاریخ:۲۸جولائی ۲۰۲۱ دن: بدھ

سبق نمبر:6 غزوہ تبوک

عنوان: سوالات کے مختصر جواب

سوال: غزوہ تبوک کیوں پیش آیا؟

جواب: فتح مکہ کے بعد مسلمانوں کا رعب و دبدبہ پورے عرب پر بیٹھ چکا تھا-لوگ گروہ در گروہ اسلام قبول کر رہے تھے- ارد گرد کی ریاستوں کے فرماں روا مسلمانوں کی اس بڑھتی ہوئی طاقت سے خوفزدہ تھے-روم کا حکمران ہرقل اس میں شامل تھا-اس نے چالیس ہزار کا لشکر تیار کیا-جب حضور اکرم ﷺ کو یہ اطلاع ملی کہ رومی فوجیں مسلمانوں پر حملہ کرنے شام کی سرحد پر جمع ہو رہی ہیں-تو آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو جہاد کی تیاری کا حکم دیا-

جواب:

____

____

____

____

سوال: غزوہ تبوک کے موقع پر صحابہ کرامؓ نے کس طرح مالی مدد کی؟

جواب: غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اپنے گھر کا سارا سامان آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ حضرت عمرؓ نے گھر کا آدھا سامان آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ حضرت عثمان غنیؓ نے نو سو اونٹ، سو گھوڑے، ایک ہزار دینار اور دو سو اوقیہ چاندی آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ دیگر صحابہ نے بھی اپنی اپنی استطاعت سے بڑھ کر جہاد کی تیاری میں حصہ لیا۔

جواب:

سوال: مدینہ منورہ سے تبوک تک کا سفر کیسا تھا؟

جواب: سواریوں کی کمی کی وجہ سے صحابہ کرامؓ باری باری سواری کرتے تھے۔ اٹھارہ آدمیوں کے لیٔے ایک اونٹ تھا۔ اکثر صحابہ کرامؓ نے یہ طویل سفر پیدل ہی تہہ کیا۔ مسلمانوں نے پانچ سو میل کا یہ فاصلہ انتہائی استقامت، صبر، حوصلے اور جواں

مردی سے تہہ کیا- سفر کی تمام تر تکالیف کو عزم وہمت سے برداشت کیا- سامان کی کمی اور سفر کی تکلیف کی وجہ سے اسے "جیش العسرہ" یعنی تنگی کا لشکر بھی کہا جاتا ہے-

جواب:

سوال: رومی فوج مقابلے میں کیوں نہ آئی؟

جواب: مسلمانوں کی جرات مندانہ پیش قدمی کے نتیجے میں رومی فوج اسلامی لشکر کے مقابلے کی ہمت نہ کر سکی- اس لیے اس غزوہ میں مسلمانوں کو بغیر لڑائی کے فتح حاصل ہوئی-

جواب:

سوال:غزوہ تبوک کے کیا اثرات مرتب ہوئے؟

جواب:اس غزوہ کے درج ذیل اثرات مرتب ہوئے:

1_ مسلمانوں کے حوصلے بلند ہو گئے۔

2_ رومیوں اور شامیوں کے حوصلے پست ہو گئے۔

3_ گردونواح کی عیسائی آبادیوں پر مسلمانوں کا رعب و دبدبہ بڑھ گیا۔

4_ بہت سے سرحدی قبائل نے جزیہ دے کر مسلمانوں کی اطاعت قبول کر لی۔

5_ اسلامی سلطنت کی سرحدیں مزید پھیل گئیں۔ کئی قبائل اسلام کی حقانیت کو تسلیم کر کے مسلمان ہو گئے۔

جواب: